نوحہ

تم نے نمازِ حق کو بچایا ہے اے سعیدؑ
ہر تیر اپنے سینے پہ کھایا ہے اے سعیدؑ

تم نے بوقتِ فجر کیا اِس طرح قیام
سینہ سِپر تم آگے تھے پیچھے شہہِ انامؑ
ہر وعدہ تم نے خوب نبھایا ہے اے سعیدؑ

انسانیت کا تم کو بھی کہتے ہیں سب طبیب
کتنی عظیم تم کو سعادت ہوئی نصیب
مولاؑ نے بھائی کہہ کے بلایا ہے اے سعیدؑ

تم کو دعائیں دیتے ہیں سردارِ انبیاء
کرتے ہیں تم پہ ناز شہنشاہِ کربلا
کتنا عظیم مرتبہ پایا ہے اے سعیدؑ

حیران انبیاء بھی ہیں حور و ملک ہی کیا
پیشانی چوم کے کہا حیدرؑ نے مرحبا
تم نے وہ کام کر کے دکھایا ہے اے سعیدؑ

ماریے گئے سعیدؑ یہ مولاؑ نے جب کہا
ماتم کناں تھی غم میں ترے آلِ مصطفیٰؐ
غم تیرا فاطمہؑ نے منایا ہے اے سعیدؑ

جانے سے تیرے لُٹ گیا اے بھائی میرا چین
کرب و بلا کے دشت میں کرتے ہوئے یہ بین
شہہؑ نے تجھے گلے سے لگایا ہے اے سعیدؑ

سب پہ ہو اِک نگاہِ کرم مونسِ امامؑ
کیجے قبول گوھرؔ و رضوان کا سلام
اہلِ عِزا کا قافلہ آیا ہے اے سعیدؑ

شاعرِ اہلِ بیتؑ گوھرؔ جارچوی